سوال

کی طرف دیکھنا (91)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، داعیان تمدن بھابی کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز قرار دیتے اور بعض دلائل سے استدلال کرتے ہیں، یہ دلائل کہاں تک صحیح ہیں اور ان کی تردید کے بارے میں آپ کا نقطہ نظر کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، بھی دیگر تمام اجنبی عورتوں ہی کی طرح ہے لہٰذا اس کے بھائی کا اس کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز نہیں ہے جس طرح کہ چچا یا ماموں کی بیوی کے چہرے کی طرف دیکھنا جائز نہیں، دیگر اجنبی عورتوں کی طرح بھابی کے ساتھ خلوت بھی جائز نہیں ہے، کسی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کے بھائی

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَر‌ٰءِ حِجابٍ ذ‌ٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ... ٥٣... سورة الاحزاب

، تم پیغمبروں کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، تمہارے اوران کے دلوں کی کامل پاکیزگی یہی ہے۔''

کے عموم کا یہی تقاضا ہے کیونکہ اہل علم کے صحیح ترین قول کے مطابق یہ حکم عام ہے جو کہ ازدواج مطہرات کے لئے بھی ہے اور ان کے علاوہ دیگر تمام عورتوں کے لئے بھی، نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل لِلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِهِم وَيَحفَظوا فُروجَهُم ذ‌ٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ بِما يَصنَعونَ ٣٠ وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ أَو إِخو‌ٰنِهِنَّ أَو بَنى

ں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جوا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ قُل لِأَزو‌ٰجِكَ وَبَناتِكَ وَنِساءِ المُؤمِنينَ يُدنينَ عَلَيهِنَّ مِن جَلـٰبيبِهِنَّ ذ‌ٰلِكَ أَدنىٰ أَن يُعرَفنَ فَلا يُؤذَينَ... ٥٩... سورة الاحزاب

یوں اور بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں) تو اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی۔ پھر نہ ستائی جائیں گی۔''

، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

رأة إلا مع ذي محرم)) (صحیح البخاري)

بغیر کوئی عورت سفر نہ کرے۔''

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

ں امرأة إلا كا ثالثهما الشيطان)) (جامع الترمذي)

، کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت میں ہوتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

ت اگر اپنے دیور وغیرہ کے سامنے اپنا چہرہ کھولے (ظاہر کرے گی) اور وہ اس کی طرف دیکھے گا تو یہ بات فتنہ میں مبتلا ہونے اور حرام کام کے ارتکاب کا سبب بن سکتی ہے۔

حقیقت حال تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہی وہ امور ہیں جن کی وجہ سے پردے کو واجب قرار دیا گیا ہے اور غیر محرم عورت کی طرف دیکھنے اور خلوت اختیار کرنے کو حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ چہرہ ہی تو مجمع محاسن ہے۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص80

محدث فتویٰ